جملہ حقوق بحق
فقہ الحدیث پبلیکیشنز
محفوظ ہیں

COPY RIGHT
All rights reserved
Exclusive rights by:
Fiqh-ul-Hadith Publications Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

دنیاوی چمک دمک محض ایک جلوۂ سراب ہے جس کی فی الحقیقت کچھ حیثیت نہیں۔اس بات سے کسی کو مفرنہیں کہ بالآخر یہ دنیا اپنی تمام تر رنگینیوں سمیت منتہائے اجل کو پہنچنے والی ہے۔اس یقینی خبر کے باوجود آج انسانیت دنیا کی آرائش وزیبائش میں کھوکر اپنی عاقبت کوفراموش کر چکی ہے۔ ہر کسی کو دنیا کمانے، مال اکٹھا کرنے، جائیداد بنانے اور دنیوی عیش وآرام کا سامان جمع کرنے کی فکر ہے لیکن کسی کو اُخروی حساب کتاب اوراللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونے کی کوئی فکر نہیں۔(الا ماشاءاللہ)

ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں کے سامنے واضح کر دیا جائے کہ ایک ایسا دن آنے والا ہے جس دن دنیا میں گزارے ہوئے ہر لمحے کا حساب دینا ہوگا،لوگوں پر کیے ہوئے ظلم وستم، جھوٹ، دھوکہ،فریب، قطع رحمی، بری ہمسائیگی اوراپنے پرائے کی معمولی سے معمولی حق تلفی کا بھی جواب دینا پڑے گا اور وہ قیامت کا دن ہوگا جس کی اکثر وبیشتر علامات ظاہر ہوچکی ہیں اور کچھ مستقبل قریب میں ظاہر ہونے والی ہیں کہ جس کے بعد کسی کی توبہ بھی قبول نہیں ہوگی لہٰذا جلد از جلد صراطِ مستقیم کواختیار کر لینا چاہیے۔بس یہ کتاب اسی کاوش کا مظہر ہے۔

اس کتاب کوتین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں بالاستیعاب قیامت کی چھوٹی علامات بیان کی گئی ہیں۔ دوسرے حصے میں خروجِ دجال پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔اور تیسرے حصے میں قیامت کی بڑی بڑی اور فیصلہ کن علامات کا ذکر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ قیامت کی چند چھوٹی علامات (جو چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر پہلے حصے میں نہیں آسکیں) خروجِ دجال کے ضمن میں آگئی ہیں۔آخر میں چند متفرق مسائل

اور چند ضعیف روایات کے ساتھ ساتھ کتاب کا حاصل بحث اور خلاصہ بھی ''خاتمہ'' کے عنوان کے تحت نقل کر دیا گیا ہے تا کہ ایک نظر میں کتاب کے اہم مندرجات پر روشنی پڑ سکے۔

دورانِ تالیف اس چیز کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے کہ صرف وہی بات نقل کی جائے جو قرآن کریم اور صحیح احادیث سے ثابت ہو۔ دلائل کو مکمل حوالہ جات کے ساتھ مزین کیا گیا ہے اور احادیث کی مکمل تخریج وتحقیق کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے، ہمارے اندر فکر آخرت پیدا فرمائے اور روز محشر ہمیں کامیاب وسرخرو کر دے۔ (آمین)

''وماتوفيقي إلا بالله عليه توكلت وإليه انيب''

کتبہ

حافظ عمران ایوب لاہوری

بتاریخ: فروری 2011ء, بمطابق: صفر 1431ھ

فون: 0324-4474674 (مغرب تا عشاء)

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

ویب سائٹ: www.fiqhulhadith.com

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر

مقدمہ

علاماتِ قیامت کا مفہوم 13
علاماتِ قیامت کا ذکر قرآنِ کریم میں 14
علاماتِ قیامت کا ذکر حدیثِ نبوی میں 15
علاماتِ قیامت کا مقصد 15
علاماتِ قیامت کا وقوع یقینی ہے 16
علاماتِ قیامت سے متعلقہ ایک ضروری وضاحت 18
علاماتِ قیامت کی اقسام 20

حصہ اول: قیامت کی چند چھوٹی علامات

① نبی کریم ﷺ کی بعثت اور وفات 23
② چاند کا دو ٹکڑے ہونا 23
③ بیت المقدس فتح ہوگا 25
④ طاعون کی وبا پھیلے گی 25
⑤ ارضِ حجاز سے آگ کا ظہور ہوگا 26
⑥ ترکوں سے جنگ ہوگی 26
⑦ فتنوں کا ظہور ہوگا 28
⑧ ہر آنے والا زمانہ پہلے زمانے سے برا ہوگا 29
⑨ شدتِ فتن کے باعث انسان موت کی تمنا کرے گا 29
⑩ جھوٹے نبیوں اور دجالوں کا ظہور ہوگا 30

⑪ علم کا خاتمہ ہو جائے گا 31
⑫ علم کا خاتمہ علماء کے خاتمے کے ذریعے ہوگا 32
⑬ بدعتی استاد بنا لیے جائیں گے 33
⑭ مال و دولت کی فراوانی ہوگی 34
⑮ نشر و اشاعت کے کام کا عروج ہوگا 35
⑯ عمل کا فقدان ہوگا 35
⑰ شراب کو حلال سمجھ لیا جائے گا 36
⑱ گانے بجانے کا رواج عام ہو جائے گا 37
⑲ فحاشی و عریانی کا فروغ ہوگا 38
⑳ عورتیں عریاں لباس پہن کر باہر نکلیں گی 39
㉑ زناکاری عام ہو جائے گی 39
㉒ امانت اٹھ جائے گی 40
㉓ جھوٹ کی کثرت ہوگی 41
㉔ جھوٹی گواہی دی جائے گی 42
㉕ سود پھیل جائے گا 42
㉖ حلال و حرام ہر ذریعے سے مال کمایا جائے گا 43
㉗ خواتین کاروبار میں شریک ہو جائیں گی 43
㉘ لوگوں میں بخیلی پھیل جائے گی 44
㉙ ہمسائیگی بری ہوگی 44
㉚ حق چھپایا جائے گا 45
㉛ سیاہ خضاب استعمال کیا جائے گا 45
㉜ رشتہ داری توڑی جائے گی 46
㉝ شرک کی کثرت ہوگی 46
㉞ بدعات پھیل جائیں گی 47
㉟ مساجد میں خوب تزئین و آرائش کی جائے گی 48

⏮ 36 سلام صرف جان پہچان کے لوگوں کو کیا جائے گا 48
⏮ 37 زمانہ قریب ہو جائے گا 49
⏮ 38 لوگ اجنبی ہو جائیں گے 49
⏮ 39 دھوکہ بازی عام ہو جائے گی 50
⏮ 40 نا اہل افراد عہدوں پر متمکن ہو جائیں گے 51
⏮ 41 لونڈی اپنے مالک کو جنم دے گی 51
⏮ 42 قرآن کے ذریعے بھیک مانگی جائے گی 52
⏮ 43 بلند و بالا عمارتیں بنانے میں مقابلے کیے جائیں گے 52
⏮ 44 بازار قریب ہو جائیں گے 53
⏮ 45 غریب امیر ہو جائیں گے 54
⏮ 46 قتل و غارت بڑھ جائے گی 54
⏮ 47 مساجد کو راستہ بنا لیا جائے گا 55
⏮ 48 اچانک اموات واقع ہوں گی 55
⏮ 49 پہلی رات کا چاند بڑا نظر آئے گا 56
⏮ 50 دین کو دنیاوی متاع کے عوض بیچا جائے گا 56
⏮ 51 دعا اور طہارت میں حد سے تجاوز کیا جائے گا 56
⏮ 52 امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ختم ہو جائے گا 57
⏮ 53 دنیا سے محبت اور موت سے نفرت کی جائے گی 57
⏮ 54 مرد کم اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی 58
⏮ 55 گمراہ حکمرانوں کا ظہور ہو گا 59
⏮ 56 تجارت بڑھ جائے گی 60
⏮ 57 زلزلے بہت زیادہ آئیں گے 60
⏮ 58 خواہشات پیٹوں اور شرمگاہوں کے فتنے کا باعث ہوں گی 61
⏮ 59 بارش ہو گی مگر اناج نہیں اُگے گا 62
⏮ 60 یہود و نصاریٰ کی مشابہت شروع ہو جائے گی 62

⏮ ⑥① قبیلہ قریش فنا ہو جائے گا 63

⏮ ⑥② اخلاقی قدریں برباد ہو جائیں گی 64

⏮ ⑥③ مسلمان کا ہر خواب سچا ہوگا 64

⏮ ⑥④ درندے اور بے جان اشیاء کلام کریں گی 65

⏮ ⑥⑤ عرب کی زمین سرسبز و شاداب ہو جائے گی 65

⏮ ⑥⑥ قحطان کا ایک آدمی حکمران بنے گا 66

⏮ ⑥⑦ جھجاہ نامی شخص بادشاہ بنے گا 67

⏮ ⑥⑧ ایمان حرمین تک محصور ہو جائے گا 67

⏮ ⑥⑨ اہل ایمان اجنبی ہو جائیں گے 68

حصہ دوم: فتنہ دجال اور اس سے بچاؤ کے طریقے

⑦⓪ فتنہ دجال

⏮ لفظ دجال کی توضیح 70

⏮ دجال کا ظہور یقینی ہے 71

⏮ دجال کائنات کا سب سے بڑا فتنہ ہے 71

⏮ تمام انبیاء نے اپنی امتوں کو دجال کے فتنے سے ڈرایا ہے 73

⏮ اس وقت دجال کہاں ہے؟ 73

⏮ ظہورِ دجال کی چند علامات 76

⏮ ❁ **قیامت کی چھوٹی نشانیوں کا ظہور**: 76

⏮ ❁ (⑦①) **رومیوں کی تعداد میں اضافہ**: 76

⏮ ❁ (⑦②) **مسلمانوں اور عیسائیوں کا باہم مل کر کسی دشمن سے جنگ کرنا**: 77

⏮ ❁ (⑦③) **مسلمانوں اور عیسائیوں کے مابین جنگ عظیم برپا ہونا**: 77

⏮ ❁ (⑦④) **سونے کے پہاڑ کا ظہور**: 78

⏮ ❁ (⑦⑤) **قسطنطنیہ کی فتح**: 79

⏮ ۞ (76) تلواروں کے دور کی دوبارہ واپسی:.............................. 80
⏮ ظہورِ دجال کا مقام.. 81
⏮ ظہور کے وقت دجال کی کیفیت 82
⏮ اللہ کے نزدیک دجال کی حیثیت 82
⏮ دجال کی شکل وشباہت.. 83
⏮ دجال، ایک انسان ہی 85
⏮ دجال رسول اللہ ﷺ کے خواب 85
⏮ دجال بے اولاد ہوگا.. 86
⏮ دجال اپنے ماتھے پر لکھا لفظ ''کافر'' نہیں مٹا سکے گا 86
⏮ دجال کے پاس ظاہری جنت اور جہنم ہوگی 87
⏮ دجال کے ظہور کے بعد کسی کو ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا.......................... 88
⏮ دجال کے خوف سے عائشہ رضی اللہ عنہا رو پڑیں.. 88
⏮ دجال کے زمانے کے مسلمان اس کا سامنا نہ کریں.. 88
⏮ دجال کا لشکر 88
⏮ دجال کے خوف سے لوگ پہاڑوں پر چڑھ جائیں گے 90
⏮ دجال پہلے نبوت کا دعویٰ کرے گا.. 90
⏮ پھر خدائی کا دعویٰ کرے گا 90
⏮ دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوسکے گا 91
⏮ دجال کی شرانگیزیاں اور فتنہ پردازیاں.. 93
⏮ دجال کے مقابلے میں سخت لوگ 95
⏮ دجال کے خلاف جہاد.. 95
⏮ دمشق کے قریب پڑاؤ.. 96
⏮ دجالی لشکر کی ہلاکت.. 96
⏮ درخت اور پتھر دجالی لشکر کی نشاندہی کریں گے 97
⏮ عیسیٰ علیہ السلام خود دجال کو قتل کریں گے 97

⏮ دجال کی قتل گاہ 98
⏮ زمین پر دجال کے قیام کی مدت 99
⏮ دجال کے خلاف ہونے والا معرکہ اہل حق کا آخری معرکہ ہوگا 99
⏮ عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر دجال کے خلاف جہاد کرنے والوں کی فضیلت 100
⏮ دجال کے متعلق طویل حدیثِ ابوامامہ 100
⏮ کیا ابن صیاد دجال تھا؟ 103
⏮ ❁ **ابن صیاد کی عجیب صورت و کیفیت**: 103
⏮ ❁ **بعض صحابہ کا ابن صیاد کو دجال سمجھنا**: 104
⏮ ❁ **نبی ﷺ اور ابن صیاد کی تحقیق**: 104
⏮ ❁ **ابن صیاد کی طرف سے دجال ہونے کی تردید**: 105
⏮ ❁ **درحقیقت ابن صیاد دجال نہیں**: 106
⏮ ❁ **ابن صیاد ، ایک کاہن**: 107
⏮ ❁ **کیا ابن صیاد مسلمان ہوا تھا؟** : 108
⏮ ❁ **ابن صیاد حرہ کے دن گم ہو گیا**: 109

دجال سے بچاؤ کے طریقے

⏮ فتنہ دجال سے پناہ مانگنا 110
⏮ سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنا 111
⏮ دجال کا سامنا نہ کرنا 112
⏮ دجال کے خلاف جہاد میں شرکت کرنا 112
⏮ مکہ اور مدینہ میں رہائش اختیار کرنا 112

حصہ سوم: قیامت کی چند بڑی علامات

⏮ ⑰ **ظہور مہدی** 114
⏮ مہدی کا ظہور اور صفات 114

⏮ ظہور مہدی کی علامات 115
⏮ ظہور مہدی نزول عیسی سے پہلے ہوگا 116
⏮ مہدی کے لشکر کی کیفیت 116
⏮ مہدی کی بیعت 117
⏮ مہدی کے لشکریوں کے پاس سیاہ جھنڈے ہوں گے 117
⏮ مہدی کی مدت حکومت 118
⏮ مہدی کا دور خوشحالی کا دور ہوگا 119
⏮ دنیا امن وسلامتی کا گہوارہ بن جائے گا 119
⏮ چند ضروری وضاحتیں 120
⏮ **(78) نزولِ عیسیٰ علیہ السلام** 120
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں نازل ہوں گے؟ 122
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ 123
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا وقت 124
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کے خلاف جہاد کریں گے 125
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور خوشحالی وامن 126
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج یا عمرہ کریں گے 127
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زمین پر مدتِ قیام، وفات اور نماز جنازہ 127
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر 128
⏮ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شادی اور اولاد 128
⏮ **(79) یاجوج ماجوج کا خروج** 129
⏮ یاجوج ماجوج دیوار کے پیچھے قید کردیئے گئے تھے 129
⏮ قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کو آزاد کردیا جائے گا 130
⏮ یاجوج وماجوج کیا کر رہے ہیں؟ 131
⏮ یاجوج ماجوج کب خروج کریں گے؟ 131
⏮ یاجوج ماجوج کی تعداد 132

- یاجوج ماجوج کی شکل وصورت 133
- یاجوج ماجوج کا فتنہ فساد 133
- یاجوج ماجوج کی ہلاکت وبربادی 134
- یاجوج ماجوج جدید مفکرین کی نظر میں 135
- **⑧⓪ دھوئیں کا چھا جانا** 138
- **⑧① مغرب سے طلوع آفتاب** 140
- سورج سجدہ کرے گا اور قبول نہ ہوگا 142
- مغرب سے طلوعِ آفتاب کے بعد کسی کی توبہ قبول نہ ہوگی 142
- **⑧② دابۃ الارض کا خروج** 144
- دابۃ الارض کے خروج کا وقت 145
- دابۃ الارض کے خروج کے بعد کسی کا ایمان لانا سودمند نہ ہوگا 145
- **⑧③ زمین میں دھنسنا** 146
- **⑧④ مکہ ومدینہ کی بربادی** 147
- **⑧⑤ نیک لوگوں کا خاتمہ اور بد ترین لوگوں کی بقا** 148
- **⑧⑥ آگ کا خروج** 149

چند متفرق مسائل

- کیا دجال اولادِ آدم میں سے ہے؟ 151
- کیا دجال کا ظہور مُردوں پر بھی ہوگا؟ 151
- دجال کا ذکر قرآن میں کیوں نہیں؟ 151
- دجال کے کانا ہونے کا مفہوم 153
- گناہوں کی کثرت اللہ تعالیٰ کے عمومی عذاب کا سبب ہوگی 153
- ایسا بدترین وقت بھی آئے گا کہ لوگ سرعام بدکاری کریں گے 153
- علاماتِ قیامت کے موضوع پر مختلف کتب 154
- **چند ضعیف روایات** 156
- **خاتمہ** 158

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقدّمہ

قیامت کا وقوع یقینی ہے لیکن اس کے وقت کی تعیین کرنا ناممکن ہے کیونکہ اس کا حتمی علم محض اللہ تعالیٰ کے پاس ہی ہے۔ تاہم اس کی علامات جا بجا نمودار ہوتی رہتی ہیں جن کی وجہ سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ قیامت کا وقوع قریب ہے۔ قیامت سے مراد وہ وقت ہے جب کائنات کا سارا ظاہری نظام تباہ و برباد ہو جائے گا، آسمان پھٹ جائے گا، ستارے ٹوٹ جائیں گے، زمین میں خوفناک زلزلہ آئے گا اور وہ اپنے اندر کے تمام خزانے نکال باہر پھینکے گی، سورج لپیٹ لیا جائے گا، سمندروں کو جلا دیا جائے گا، لوگ حیران و پریشان پھر رہے ہوں گے اور اگر کوئی اوپر دیکھ رہا ہوگا تو مارے دہشت کے اپنی طرف دیکھنے کی سکت بھی نہیں رکھتا ہوگا۔ پھر سب کو میدانِ محشر میں اکٹھا کر کے حساب لیا جائے گا۔ اُس دن ہر کوئی اپنے کیے کی جزا یا سزا پائے گا' بس وہی قیامت کا دن ہوگا۔

علاماتِ قیامت کا مفہوم

علاماتِ قیامت کے لیے عربی میں اشراط الساعة کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اشراط جمع ہے شرط کی اور اس کا معنی علامات ہے۔ امام ابن اثیر رحمہ اللہ نے یہی وضاحت فرمائی ہے۔[1] امام جوہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اشراط الساعة سے مراد ہے قیامت کی علامات اور وہ اسباب جو وقوعِ قیامت سے پہلے ظاہر ہوں گے۔[2] قرآن کریم کی جس آیت میں علاماتِ قیامت کے لیے ﴿ اَشْرَاطُهَا ﴾ کا ذکر ہے، امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد قیامت کی علامات اور نشانیاں ہیں۔[3] نیز الساعة کا معنی ہے ''وقت'' یعنی وہ وقت جس میں قیامت قائم ہوگی۔

اصطلاحاً علاماتِ قیامت سے مراد روزِ قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی وہ نشانیاں ہیں جو قیامت کی آمد پر دلالت کرتی ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ علاماتِ قیامت سے مراد وہ نشانیاں ہیں جو وقوعِ قیامت سے

---

(۱) [النهاية فى غريب الحديث (٤٦٠/٢)]

(۲) [الصحاح للجوهرى (١٣٦/٣)]

(۳) [الجامع لاحكام القرآن للقرطبى (٢٤٠/١٦)]

حصہ اول

اشراط القیامة الصغری قیامت کی چند چھوٹی علامات

① نبی کریم ﷺ کی بعثت اوروفات

(1) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا﴿ بُعِثْتُ اَنَا وَ السَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَ ضَمَّ السَّبَّابَةَ وَ الْوُسْطَى ﴾ ''میری بعثت اور قیامت دونوں اس طرح قریب ہیں جیسے یہ دو انگلیاں ۔ پھر آپ نے (اپنی) انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلی کو ملالیا۔'' (١)

(2) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپ چمڑے کے خیمے میں تشریف فرما تھے، میں خیمے سے باہر صحن میں ہی بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا، عوف اندر آ جاؤ۔ میں نے عرض کیا کہ (خیمہ چھوٹا ہے اس لیے) کیا سارا ہی اندر آجاؤں؟ آپ نے فرمایا، ہاں! آ جاؤ۔ پھر آپ نے فرمایا﴿ يَا عَوْفُ ! احْفَظْ خِلَالًا سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اِحْدَاهُنَّ مَوْتِيْ ... ﴾ ''اے عوف! قیامت سے پہلے چھ علامات یاد رکھنا جن میں سے ایک میری وفات بھی ہے۔'' (٢)

② چاند کا دو ٹکڑے ہونا

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ﴿ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① ﴾ [القمر : ١] ''قیامت قریب آن پہنچی اور چاند پھٹ گیا۔''

امام ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں رقمطراز ہیں کہ یہ (چاند پھٹنے کا) واقعہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہی رونما ہوا تھا جیسا کہ صحیح اسانید کے ساتھ بہت سی احادیثِ متواترہ میں اس کا ذکر موجود ہے۔ اس بات پر تمام علما کا اتفاق ہے کہ شقِ قمر کا واقعہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں رونما ہوا تھا اور یہ واقعہ آپ کے عظیم الشان معجزات میں سے ایک معجزہ تھا۔ (٣)

اس حوالے سے صحیح بخاری میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت میں ہے کہ ﴿ اَنَّ اَهْلَ مَكَّةَ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَاَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ ﴾ ''اہل مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ

---

(١) [بخاری (٦٥٠٤) کتاب الرقاق : باب بعثت انا والساعة کهاتین ، مسلم (٢٩٥١)]

(٢) [**صحیح** : صحیح الجامع الصغیر (٧٩٥٦) صحیح ابن ماجه (٣٢٦٧) التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان (٦٦٤٠) ابن ماجه (٤٠٣٢) کتاب الفتن : باب اشراط الساعة ، ابن حبان (٦٦٧٥)]

(٣) [تفسیر ابن کثیر (٣٣/٦)]

مطالبہ کیا کہ آپ انہیں کوئی نشانی دکھائیں تو آپ نے انہیں چاند دوٹکڑے ہوتے ہوئے دکھادیا۔''(۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کے زمانے میں چاند کے دوٹکڑے ہوگئے تھے۔(۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ درج بالا سورۂ قمر کی آیت کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں پیش آیا تھا کہ چاند کے دوٹکڑے ہوگئے تھے، ایک ٹکڑا پہاڑ کے آگے تھا اور دوسرا پہاڑ کے پیچھے تھا، نبی ﷺ نے فرمایا ﴿ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ﴾ ''اے اللہ! تو گواہ رہنا۔''(۳) اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ﴿ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى رَاَيْتُ الْجَبَلَ مِنْ بَيْنِ فَرْجَتَيِ الْقَمَرِ ﴾ ''رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چاند شق ہوگیا تھا حتی کہ میں نے چاند کے دوٹکڑوں کے درمیان میں سے پہاڑ کو دیکھا۔''(۴)

بعض جدید مفکرین کی طرف سے اس واقعہ پر دوطرح کے اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ایک یہ کہ ایسا ہونا ممکن ہی نہیں کہ چاند جیسے عظیم کُرے کے دوٹکڑے ہوجائیں اور سینکڑوں میل کے فاصلے تک ایک دوسرے سے دور جانے کے بعد پھر باہم جڑ جائیں۔دوسرے یہ کہ اگر ایسا ہوا ہوتا تو دنیا میں مشہور ہوجاتا، تاریخوں میں اس کا ذکر آتا اور علم نجوم کی کتابوں میں اسے بیان کیا جاتا۔درحقیقت یہ دونوں اعتراضات بے وزن ہیں۔جہاں تک اس کے امکان کی بحث ہے، قدیم زمانے میں تو شاید وہ چل بھی سکتی تھی لیکن موجودہ دور میں سیاروں کی ساخت کے متعلق انسان کو جو معلومات حاصل ہوئی ہیں ان کی بنا پر یہ بات بالکل ممکن ہے کہ ایک کرہ اپنے اندر آتش فشانی کے باعث پھٹ جائے اور اس زبردست انفجار سے اس کے دوٹکڑے دور تک چلے جائیں اور پھر اپنے مرکز کی مقناطیسی قوت کے سبب سے وہ ایک دوسرے کے ساتھ آملیں۔رہا دوسرا اعتراض تو وہ اس لیے بے وزن ہے کہ یہ واقعہ اچانک بس ایک لحظہ کے لیے پیش آیا تھا۔ضروری نہیں تھا کہ اُس خاص لمحے میں دنیا بھر کی نگاہیں چاند کی طرف لگی ہوئی ہوں۔اس سے کوئی دھماکہ نہیں ہوا تھا کہ لوگوں کی توجہ اس کی طرف منعطف ہوتی۔پہلے سے کوئی اطلاع اس کی نہ تھی کہ لوگ اس کے منتظر ہوکر آسمان کی طرف دیکھ رہے ہوتے۔پوری روئے زمین پر اسے دیکھا بھی نہیں جا سکتا تھا، بلکہ صرف عرب اور اس کے مشرقی جانب کے ممالک ہی میں اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔تاریخ نگاری کا ذوق اور فن بھی اس وقت تک اتنا ترقی یافتہ نہ تھا کہ مشرقی ممالک میں جن لوگوں نے اسے دیکھا ہوتا وہ اسے ثبت کرلیتے اور کسی مؤرخ کے پاس شہادتیں جمع ہوتیں اور وہ تاریخ کی کسی کتاب میں ان کو درج کرلیتا۔تاہم مالا بار کی تاریخوں میں یہ ذکر آیا ہے کہ اس رات وہاں کے راجہ نے یہ منظر دیکھا تھا۔رہیں علم نجوم کی کتابیں اور جنتریاں تو

(۱) [بخاری (۳۸٦۸) کتاب مناقب الانصار : باب انشقاق القمر]
(۲) [بخاری (٤۸٦٦) کتاب التفسیر : باب وانشق القمر]
(۳) [دلائل النبوة للبیهقی (۲٦۷/۲) مسلم (۲۸۰۰) کتاب صفات المنافقین ، ترمذی (۳۲۸۵)]
(٤) [**صحیح** : احمد (٤۱۳/۱)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے۔[الموسوعة الحدیثیة (۳۹۲٤)]

For getting complete book please contact:

- **FIQHULHADITH PUBLICATIONS**, Lahore Pakistan.
  Phone: 042-7009961 , 0300-4206199
  Editor@fiqhulhadith.com , www.fiqhulhadith.com

Main Distributor:

- **Nomani Kutab Khana** , Haq street urdu bazar, Lahore .
  Tel: 042-7321865 , 0334-4229127
  Nomania2000@hotmail.com, www.nomanibooks.com

Other Stockists:

Pakistan

- **DARUSSALAM,** Lahore , 36- Lower Mall .
  Tel: 0092-42-7240024 , 7232400
  Fax: 0092-42-7354072
- **Maktaba Quddosia,** Lahore , Gazni Street urdu bazar .
  Tel: 0092-42-7230585
- **Maktaba Salafyyah,** Lahore , Shesh Mahal Road.
  Tel: 0092-42-7237184

USA

- **DARUSSALAM,** huston.
  P.O.Box: 79194 Huston , TX 77279.
  Tel: 1-713-722-0419
  Fax: 1-713-722-0431
- **DARUSSALAM,** New Yark.
  486 Atlantic Ave , Brooklyn , New Yark-11217
  Tel: 1-718-625-5925
  Fax: 1-718-625-1511

KSA

- **DAR-UL-FURQAN,** Riyad.
  Tel: 00966-01-4358646
- **DARUSSALAM,** Riyad.
  P.O.Box: 22743 , Riyad 11416 K.S.A.
  Tel: 00966-01-4033962 , 4043432
  Fax: 4021659
- **DARUL-ULOOM ANNADIYA,** Jeddah.
  Markaz Al-Jamea Comm. Center-Ba-Khashab St.
  Tel: 00966-02-6336640
  Fax: 6874557
  Mobile: 0569915826

UK

- **DARUSSALAM,** London.
  Leyton Business Centre Unit -17 , Etloe Road , Leyton , London , E10 7BT
  Tel: 0044-20-8539 4885
  Fax: 0044-20-8539 4889